روزنامہ الفضل قادیان —— ۱۲ ماہ رجب ۱۳۶۰ھ

# گندم کی گرانی کے انسداد کی ضرورت

ضروریات زندگی کے گراں ہوجانے کی وجہ سے ملک میں بے چینی اور اضطراب پیدا ہوجانا لازمی ہے۔ اور اس سے چونکہ کئی قسم کے نقصان رساں نتائج رونما ہوسکتے ہیں۔ اس لئے گورنمنٹ اپنا یہ اہم فرض سمجھتی ہے۔ کہ اشیاء کو غیر معمولی طور پر گراں نہ ہونے دے۔ چنانچہ جنگ کے آغاز میں جب پنجاب کے مختلف شہروں میں مختلف چیزوں کی قیمتیں بڑھ گئیں جس سے ملک کے غریب طبقہ میں اضطراب پیدا ہونے لگا۔ تو گورنمنٹ نے اس طرف توجہ کی۔ اور اعلانات کے ذریعہ ان لوگوں کو جو گرانی کے ذمہ وار تھے۔ متنبہ کیا۔ کہ اگر انہوں نے اپنے طریق عمل میں اصلاح نہ کی تو اشیاء کی قیمتوں کو سرکاری کنٹرول میں لے لیا جائے گا۔ اس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ یعنی بڑھتی ہوئی گرانی رک گئی۔ آج کل چونکہ گرانی کے باعث اس وقت سے بھی زیادہ حالات نازک ہو رہے ہیں۔ اور مختلف وجوہ سے غریب طبقہ کے لئے ضروریات زندگی مہیا کرنا بہت مشکل ہو رہا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ گورنمنٹ فوری طور پر گرانی کے انسداد کی طرف توجہ کرے۔ خاصکر گندم کی گرانی کو جلد سے جلد دور کیا جائے۔ کیونکہ اس کی قیمت گذشتہ سال کی نسبت بہت بڑھ گئی ہے۔ اور غرباء طبقہ کے لوگوں کے لئے قوت لایموت مہیا کرنا محال ہو رہا ہے۔

اس میں شک نہیں۔ کہ جنگ کی وجہ سے ہر قسم کی اشیاء کی قیمتوں پر اثر پڑنا لازمی ہے۔ اور ان کا گراں ہونا ضروری۔ لیکن نہ اتنا کہ غرباء کے لئے جینا مشکل ہوجائے۔ اور نہ ایسے لوگوں کی وجہ سے جو محض ذاتی نفع کے لئے گرانی کا باعث بنیں۔ اس وقت کی گندم کی گرانی کے متعلق واقف کار لوگوں کا خیال ہے۔ کہ یہ سٹہ بازوں کی پیدا کی ہوئی ہے۔ اور یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے عیش و آرام کے مقابلہ میں کسی کی کچھ پرواہ نہیں کرتے۔ لیکن انہیں طبقہ غرباء کو بھوکوں مار کر عیش منانے کی ہرگز اجازت نہیں دینی چاہیئے۔ اور ان کی سراسر ناجائز اور نقصان رساں سرگرمی کو کلیتہً مسدود کر دینا چاہیئے۔

گندم کی گرانی کے متعلق خیال کیا جاسکتا ہے۔ کہ زمینداروں کو فائدہ پہونچ رہا ہوگا۔ اور چونکہ یہ طبقہ خود غرباء اور مفلوک الحال لوگوں کا طبقہ ہے۔ اس لئے گندم کی گرانی جہانتک ممکن ہو۔ برداشت کرلینی چاہیئے۔ لیکن یہ درست نہیں ہے۔ پنجاب کے عام زمیندار اتنی استطاعت ہی نہیں رکھتے کہ فصل نکل آنے کے بعد کچھ عرصہ تک اسے اپنے گھر میں ذخیرہ رکھ سکیں۔ وہ تو جلد سے جلد غلہ فروخت کرکے اپنی ضروریات پوری کرنا چاہتے ہیں اور اس وقت جبکہ زمینداروں نے غلہ فروخت کیا۔ اس کا نرخ اڑھائی روپیہ یا زیادہ سے زیادہ دو روپے بارہ آنے فی من تھا۔ مگر اب چار روپے فی من سے بھی بڑھ چکا ہے۔ اور یہ منافع زمیندار حاصل نہیں کر رہے۔ بلکہ وہ سرمایہ دار حاصل کر رہے ہیں۔ جو زمینداروں سے سستے بھاؤ غلہ خرید چکے ہیں۔

پس جبکہ گورنمنٹ ۱۹۳۹ء میں دو روپے چودہ آنے فی من بھاؤ ہوجانے پر نرخ مقرر کرنے کے لئے تیار ہوگئی تھی۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ اب جبکہ نرخ چار روپے سے بھی بڑھ چکا ہے ادھر توجہ نہ کرے۔

ہوسکتا ہے۔ کہ ہندوستان میں گندم کا ذخیرہ کافی نہ ہو۔ اگر یہ درست ہو تو آسٹریلیا کی گندم کے ہندوستان میں آنے پر جو پابندیاں گورنمنٹ نے عائد کر رکھی ہیں۔ ان کو دور کر دینا چاہیئے تاکہ غریب ہندوستانی آٹے کی گرانی کی وجہ سے بھوکوں نہ مریں۔ آج کل گندم ہندوستان سے باہر دیگر ممالک کو نہیں جارہی۔ اور نہ ہی موجودہ حالات میں اس کے جانے کا امکان ہے۔ ان حالات میں گندم کی گرانی محض ان لوگوں کی شرارت ہے۔ جو ناجائز طور پر فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ چونکہ یہ شرارت ملک میں بے چینی پیدا کرنے والی اور جرائم کی تعداد میں اضافہ کرنے والی ہے اس لئے اس کے انسداد کی طرف جلد سے جلد توجہ کرنی چاہیئے۔

معلوم ہوا ہے۔ دیگر صوبہ جات کی حکومتوں کی طرف سے نرخ مقرر کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اور بعض مقامات پر تو پابندیاں عائد بھی کر دی گئی ہیں۔ لیکن پنجاب میں ابھی تک کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ضرورت ہے کہ حکومت پنجاب گندم کی غیر معمولی گرانی کو دور کرنے کی طرف فوری توجہ کرے۔

# مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ظہور ۱۳۲۰ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت ناساز ہے دعائے صحت کی جائے ؛

حضرت میر محمد اسحاق صاحب ابھی تک بیمار ہیں۔ آج ٹمپریچر ۱۰۱.۵ رہا۔ غنودگی سر کان اور گلے میں سخت درد ہے۔ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب علاج کر رہے ہیں انہوں نے ٹائیفائڈ بتلایا ہے۔ احباب حضرت ممدوح کی صحت کے لئے خصوصیت سے دعا کریں

## اخبار احمدیہ

**درخواستہائے دعا** (۱) مستری محمد عبد اللہ صاحب سید والا اپنے خاندان کی حل مشکلات کے لئے ملتجی دعا ہیں۔ (۲) شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر کا لڑکا سخت بیمار ہے۔ (۳) محمد مالک صاحب گکھڑ ضلع گوجرانوالہ کی ہمشیرہ حبیب سلطانہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ (۴) والدہ غلام احمد صاحب طاہر انبالہ شہر عرصہ سے بعارضہ ہسٹیریا بیمار ہیں۔ (۵) حاجی محمد الدین صاحب تہال ضلع گجرات کی پوتی بیمار ہے (۶) ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب بھیرہ کے بچہ حمید اللہ کی چھاتی جھلس گئی ہے سب کی صحت کے لئے دعا کی جائے ؛

**جماعتہائے سندھ** کے سیکرٹریان تعلیم و تربیت کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹیں بہت جلد سیکرٹری تعلیم و تربیت سندھ پراونشل انجمن احمدیہ فضل بھمبرو ضلع تھرپارکر کے پتہ پر ارسال فرما دیں۔ خاکسار احمد الدین سیکرٹری تعلیم و تربیت

**جلسہ تعلیم و تربیت ڈیرہ غازیخاں** ۲۷ جولائی بعد نماز مغرب و عشاء صیغہ تعلیم و تربیت کے ماتحت جلسہ منعقد ہوا۔ وفات مسیح پر بھائی غلام رسول صاحب نے اور قرآن مجید پر اعتراضات کے جوابات پر ملک عزیز محمد صاحب بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل نے تقریر کی۔ مولوی محمد عثمان صاحب نے مقام حدیث اور سنت بیان فرما کر بعض مسائل فقہ (از فتادے حضرت مسیح موعود علیہ السلام) حاضرین کے ذہن نشین کرائے۔ منشی غلام رسول صاحب نے ترجمہ نماز سے سامعین کو مستفید کیا۔ ہستی باری تعالےٰ پر خاکسار نے تقریر کی۔ ایک غیر احمدی دوست نے بعض استفسارات کئے۔ اور جلسہ کے متعلق اظہار مسرت فرمایا (نامہ نگار)

**امتحانات میں کامیابی** (۱) چودھری عبد الغنی صاحب کلرک دفتر C.R.O جھنگ نے امسال امتحان منشی فاضل میں ۵۸۱ نمبر حاصل کر کے فسٹ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی ہے۔ (۲) شہزادی تسنیم صاحبہ اہلیہ چودھری محمد مالک خان صاحب تسنیم بی۔ اے لاہور نے امسال ادیب عالم کا امتحان اچھے نمبروں پر پاس کیا ہے۔

**اعلان نکاح** سماۃ خیر بانو دختر مستری سلطان احمد ساکن پنجند ضلع اٹک کا نکاح بعوض مبلغ دو صد روپیہ مستری غلام محی الدین ولد مستری عبد الحکیم سے ۱۳ ماہ ہٰذا کو خاکسار نے احمدیہ دار التبلیغ میں پڑھا۔ مستری سلطان احمد صاحب نے اپنی لڑکی کو جائداد سے شرعی حصہ ادا کر کے ایک قابل تقلید نمونہ پیش کیا۔ خاکسار صوبیدار محمد خان امیر جماعت احمدیہ پنجند ضلع اٹک

**ولادت** عبد القدوس صاحب مالاباری ایجنٹ اخبارات کے گھر لڑکی پیدا ہوئی۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے (مفتی) محمد صادق قادیان

**دعائے مغفرت و نعم البدل** میرا بھائی فرید الدین خان جو کہ مجلس اطفال احمدیہ کیرنگ کا پریذیڈنٹ تھا بعمر ۱۴ سالہ ۲۲ جولائی کو فوت ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار احمد نور خان از کیرنگ (۲) میاں رستم علی صاحب سکنہ عالم گڑھ کا اکلوتا بچہ عزیز نسیم بعمر ۲ سال فوت ہوگیا ہے انا للہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## گناہ کی آگ کو توبہ کے پانی سے بجھاؤ

"بعض لوگ گناہ کرتے ہیں۔ اور پھر اس کی پروا نہیں کرتے۔ گویا گناہ کو ایک شیریں شربت کی مثال خیال کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اس سے کوئی نقصان نہ ہوگا۔ مگر یاد رکھیں کہ جیسے خدا تعالےٰ بڑا غفور اور رحیم ہے۔ ویسے ہی وہ بڑا بے نیاز بھی ہے۔ جب وہ غضب میں آتا ہے۔ تو کسی کی پروا نہیں کرتا۔ وہ فرماتا ہے ولا یخاف عقبٰھا یعنی کسی کی اولاد کی بھی اسے پروا نہیں ہوتی۔ کہ اگر فلاں شخص ہلاک ہوگا۔ تو اس کے یتیم بیکس بچے کیا کریں گے۔ آجکل دیکھو یہی حالت ہو رہی ہے۔ آخر کار ایسے بچے پادریوں کے ہاتھ پڑ جاتے ہیں۔ اس لئے گناہ کر کے کبھی بے پروا مت ہو۔ اور ہمیشہ توبہ کرو۔ یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا وہ ہم نے ادا کر لیا۔ یا دعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پورا کیا۔ ہرگز نہیں۔ دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں۔ یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے۔ نماز اس بات کا نام ہے۔ کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو تو یہ محسوس کرے۔ کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہونچ گیا ہوں۔ بہت سے لوگ ہیں جو کہ اللہ تعالےٰ پر الزام لگاتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو بری خیال کر کے کہتے ہیں۔ کہ ہم نے تو نماز پڑھی اور دعا بھی کی ہے۔ مگر قبول نہیں ہوتی۔ یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہوتا ہے۔ نماز اور دعا جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو۔ تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی۔ اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو کہ بظاہر تو میٹھا ہے۔ مگر اس کے اندر زہر ملی ہوئی ہے۔ تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہوگا۔ مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے۔ زہر پہلے ہی اثر کر کے کام تمام کر دے گا۔ یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کر جاتی ہے یہ بات بالکل ناممکن ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ کا بالکل مطیع ہو۔ اور پھر اس کی دعا قبول نہ ہو۔" (البدر ۲۴ اپریل ۱۹۰۳ء)



## معاندین احمدیت کی ناکامی

منافق قادیاں سے جب سوئے لاہور آتا ہے
تو دشمن اسکو اپنے سینہ و دل سے لگاتا ہے

وہ جب آ کر بیاں کرتا ہے جھوٹی داستاں اپنی
خلافت کا وہ منکر کھولتا ہے جب زباں اپنی

تو ملکر مضحکہ کرتے ہیں سب حق و صداقت پر
لگاتے ہیں کئی الزام ربّانی خلافت پر

اگرچہ مستری مصری نے پھیلائے بہت فتنے
وہ نکلے قادیاں سے اور بدگوئی لگے کرنے

مگر انکا نکلنا آخرش انجام کیا لایا؟
مٹانے کا ہمیں وہ ان کا جذبہ کام کیا آیا

بہت شورش اٹھائی مجلس احرار نے آخر
صداقت کے مقابل پر ہوئی وہ خائب و خاسر

چلے باطل کی آندھی ظلم کے سیلاب آجائیں
مٹانے والے ہم کو کھا کے پیچ و تاب آجائیں

مگر وہ یاد رکھیں یہ خلافت مٹ نہیں سکتی
خدا کے فضل سے اب احمدیت مٹ نہیں سکتی

یہ سچ ہے راستی پاتی ہے غلبہ کذب و باطل پر
بجا فرما گئے ہیں یہ مسیح قادیاں اختر

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

# مولوی ثناء اللہ صاحب کی احمدیت کے مقابلہ میں مضحکہ خیز روش

از جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے ناظر اعلیٰ

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعلان "آخری فیصلہ" کو اخبار "اہلحدیث" مورخہ ۲۶ - اپریل سنہ ۱۹۰۷ء میں شائع کیا ہے اور ابتداء میں یہ نوٹ درج کیا ہے:۔

"کرشن جی نے خاکسار کو مباہلہ کے لئے بلایا۔ جس کا جواب ۱۹ - اپریل میں مفصل دیا گیا۔ جس کا خلاصہ یہ تھا۔ کہ میں حسب اقرار خود تمہارے کذب پر حلف اٹھانے کو تیار ہوں۔ بشرطیکہ تم پہلے یہ بتلا دو کہ اس حلف کا نتیجہ کیا ہوگا۔ اس کے جواب میں کرشن جی نے ایک اشتہار دیا ہے . . . اس اشتہار کو اہلحدیث میں درج کرنے کی درخواست کی ہے . . . بہرحال کرشن قادیانی کا اشتہار یہ ہے"

اس کے بعد حضور کا اشتہار مولوی ثناء اللہ صاحب نے درج کیا ہے۔ اور اس اشتہار کی تاریخ مولوی صاحب کے ۲۶ اپریل کے اخبار میں جو درج ہے وہ یوں ہے:

"عبد اللہ الصمد مرزا غلام احمد مسیح موعود عافاہ اللہ وایدہ مرقومہ ۱۵ - اپریل سنہ ۱۹۰۷ء یکم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۵ھ"

اب مولوی صاحب غور فرمائیں۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ اشتہار ۱۵ - اپریل سنہ ۱۹۰۷ء کو شائع کیا ہے۔ تو وہ ان کے مضمون مندرجہ اخبار اہلحدیث مجریہ ۱۹ - اپریل سنہ ۱۹۰۷ء کے جواب میں کیسے ہو سکتا ہے۔ یعنی حضور نے ۵ - دن پہلے کیسے آپ کے ۱۹ - اپریل والے مضمون کا جواب دے دیا۔ مولوی صاحب اس معمہ کو حل کریں۔ آپ لکھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کے ۱۹ - اپریل سنہ ۱۹۰۷ء والے مضمون کے جواب میں ۱۵ - اپریل کو ایک اشتہار شائع کیا ہے میرا خیال ہے۔ کہ مولوی صاحب کے دماغ میں شدید گھبراہٹ کے باعث کچھ گڑبڑ ہو گئی تھی۔ دراصل بات یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ مولوی صاحب کا ۱۹ - اپریل کا مضمون بھی ۲۶ اپریل والے مضمون کی طرح ۱۵ - اپریل والے "اعلان" کے مقابل میں ہے۔ مولوی صاحب نے سہواً یا ارادۃً کسی مصلحت کے ماتحت اس کی تاریخوں کو آگے پیچھے کر دیا ہے۔ اول الذکر صورت میں مولوی صاحب کی اس وقت کی حواس باختگی کا ثبوت ملتا ہے۔ اللہ! اللہ!! شیر خدا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی گرج کا کس قدر رعب ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کمزور دل دشمن کے دل و دماغ کی تار تار ہل گئی ہے۔ اور اس بات کی سمجھ نہیں آئی۔ کہ ۱۹ - اپریل والے مضمون کے جواب میں ۱۵ - اپریل کو کس طرح اشتہار شائع کیا جا سکتا ہے۔

غرض میرا اندازہ یہی ہے۔ کہ ۱۹ - اپریل والا مضمون مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے ۳۱ - مارچ والا مضمون جو مکرم مفتی محمد صادق صاحب کے قلم سے ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے "اعلان" مورخہ ۱۵ - اپریل دونوں کو پڑھ کر لکھا ہے۔ اور چونکہ ۱۹ - اپریل کو مولوی صاحب نے مباہلہ کرنے سے صریح الفاظ میں انکار کر کے اپنے ۲۶ - اپریل والے مضمون کے لئے بنیاد قائم کرنے کی کوشش کی۔ اس لئے گھبراہٹ میں تاریخوں میں گڑبڑ ہو گئی ہے۔ اور یہ ضرورت ان کو اس لئے پیش آئی۔ کہ ۲۲ - جون سنہ ۱۹۰۶ء اور ۲۹ - مارچ سنہ ۱۹۰۷ء کو مولوی صاحب صریح الفاظ میں "مباہلہ" کے لئے طیاری کا اظہار کر چکے تھے۔ ان دونوں تحریروں کے متصل اور معاً بعد مولوی صاحب یہ ہرگز نہیں کہہ سکتے تھے۔ کہ میں نے مباہلہ کرنے کے لئے کبھی نہیں کہا۔ اس لئے ۱۹ - اپریل سنہ ۱۹۰۷ء کے مضمون میں پہلے مباہلہ کی دعوت دینے سے مطلق انکار کر دیا۔ اور بعد میں ۲۶ - اپریل کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اعلان درج کر کے عملی رنگ میں انکار کر دیا۔ کہ میں نے کبھی مباہلہ کے لئے چیلنج نہیں دیا۔ میں نے تو صرف یک طرفہ حلف کے اٹھانے پر آمادگی ظاہر کی تھی:۔

اس موقعہ پر مولوی صاحب قادیان کے آریہ صاحبان کی بطور وکیل نیابت کر رہے تھے۔ اس لئے مولوی صاحب کی پوزیشن نہایت مضحکہ خیز ہو جاتی ہے کہ اصل فریق مقدمہ تو حلف اٹھانے کے لئے تیار نہیں۔ لیکن ان کے قائم مقام وکیل صاحب حلف اٹھانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ اور پھر حلف اٹھاتے بھی نہیں۔ محض دھمکیاں دے کر خاموش ہو جاتے ہیں۔

# ۳۱ اگست تک اپنے وعدے پورے کر دیں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"ممکن ہے۔ کہ ایک شخص اکتوبر میں چندہ دے سکتا ہو۔ مگر وہ اپنے نفس پر تکلیف برداشت کر کے جون۔ جولائی یا اگست میں ادا کر دیتا ہے۔ اب ہمارے نزدیک تو وہ مئی میں ادا کرنے والوں سے باہر سمجھا جائے گا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک ممکن ہے۔ وہ مئی کے مہینے میں چندہ ادا کرنے والے کئی لوگوں سے بہتر ہو۔ کیونکہ اس نے اپنی طاقت سے زیادہ قربانی کی۔ پس کسی کا اس ابتلاء میں مبتلا ہونا کہ جب میں مئی میں اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکا۔ تو اب جلدی کی کیا ضرورت ہے اس کی بڑی بدقسمتی کی علامت ہے۔ اور اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ اس کا پہلا کام جو بندوں کی نظر میں برا لیکن خدا کی نظر میں اچھا تھا۔ اب وہ خدا کی نظر میں بھی برا بن گیا۔ پس اس قسم کا خیال اگر کسی کے دل میں پیدا ہو تو اسے جلد سے جلد دور کر دینا چاہیئے"

تحریک جدید کے جو مجاہد جون۔ جولائی میں وعدہ پورا نہیں کر سکے۔ وہ اب ۳۱ اگست تک کوشش کر کے وعدہ پورا کریں۔ ایک دوست جو مکان بنانے کے سبب بہت مقروض ہیں۔ جن کی آمدنی کا بڑا حصہ قرض کی ادائیگی میں چلا جاتا ہے۔ اور گھر کے معمولی اخراجات کے لئے بھی مشکلات رہتی ہیں۔ اور جن کا وعدہ ۱۵۰ سال ہفتم ہے۔ جو ہر سال اضافہ کے ساتھ دیتے چلے آ رہے ہیں۔ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ ۲۰ - جون پڑھ کر لکھتے ہیں:۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ ایک دفعہ چھوڑ دو دفعہ پڑھا۔ اس وقت سے طبیعت میں زبردست خواہش اور تڑپ ہے۔ کہ میرے جیسا مقروض ۳۱ اگست والے ارشاد کی تعمیل کیونکر کرے۔ آخر یہی فیصلہ کیا۔ کہ کچھ رقم اس ماہ کی تنخواہ سے کچھ اگلے ماہ کی تنخواہ سے ادا کروں۔ خواہ خود کیسی ہی تنگی و تکلیف سے گزارہ کرنا پڑے۔ کیونکہ مجھے حضور کے ارشاد کی تعمیل ضرور کرنا چاہیئے۔

اسی طرح ایک دوست جن کا وعدہ ہی نومبر میں ۱۶۹ دینے کا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ حضور کا خطبہ پڑھ کر دل کا فیصلہ یہ ہے کہ بجائے نومبر میں یکشت ادا کرنے کے اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر اور نومبر کی چار قسطوں میں ادا کر دوں۔ تحریک جدید کی قربانی میں حصہ لینے والے وہ دوست جو ایک معمولی قرض کو آڑ بنا کر ادائیگی کو اخیر پر ملتوی کرتے جاتے ہیں۔ وہ ان مثالوں سے سبق حاصل کریں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ جو ۳۱ اگست تک یکشت ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے وہ قسط وار ادا کرنا شروع کریں۔ اس طرح وہ اخیر سال میں دینے کی بجائے قسط وار دے کر زیادہ ثواب حاصل کر سکینگے کیونکہ جو قسط ان کی اگست میں ادا ہوگی۔ جو ستمبر میں ادا ہوگی۔ یا جو اکتوبر میں ادا ہوگی۔ وہ ان کے لئے نومبر میں یکشت ادا کرنے سے زیادہ ثواب لائیں گی۔ پس پہلی کوشش تو ہر حصہ دار کو یہی کرنی چاہیئے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں ۳۱ اگست تک چندہ ادا کر دے اور اگر یہ نہ ہو سکے۔ تو قسط وار ادا کرنا شروع کریں:۔

نوٹ:۔ وہ جن کے ذمہ گزشتہ سالوں کا بقایا ہے۔ وہ ۳۰ - ستمبر تک ادا کریں۔ یا آج سے قسط وار ادا کرنا شروع کریں۔ جو بقایا دار نہ چندہ ادا کرنا شروع کریں گے اور نہ کوئی فیصلہ کریں گے۔ ان کے نام ۳۰ ستمبر کے بعد شائع کئے جائیں گے:۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔

تعلیم وتربیت

# بیوگان کا نکاح

بخاری شریف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق فاضلہ میں سے ایک بات یہ لکھی ہے۔ وتکسب المعدوم کہ آپ ایسی نیکیاں کرتے تھے۔ جو دنیا سے معدوم ہو چکی تھیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ کام نہایت مہتم بالشان تھا۔ کہ عام لوگ تو مروجہ نیکیاں بھی نہیں کرتے تھے۔ مگر آپ مروجہ نیکیوں کے علاوہ ایسی نیکیاں بھی بجالاتے تھے۔ جو معدوم ہو چکی تھیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی آپ کی سنت کا احیاء کرتے ہوئے ایسے کام کئے۔ جو دُنیا سے ناپید ہو چکے تھے۔ چنانچہ ان امور میں سے ایک امر نکاح بیوگان سے تعلق ہے۔

بیوگان کے نکاح کے متعلق اسلام کا حکم ہے۔ وانکحوا الایامیٰ منکم (نور پ ۱۸) کہ اے مسلمانو اپنی قوم کی بیوگان کے نکاح کا انتظام کرو۔ مگر باوجود اس حکم کے نکاح بیوگان کا کوئی خاص انتظام نہیں کیا جاتا۔ اور اگر ہم یہ کہیں کہ ہمارے ملک کے مسلمان ہندوؤں کی دیکھا دیکھی نکاح بیوگان کے معاملہ میں ان سے کم نہیں۔ تو یہ بات مبالغہ میں داخل نہ سمجھی جائے گی۔ بالخصوص ضلع جالندھر و ہوشیارپور کی راجپوت قوم تو اسے بہت بُرا سمجھتی ہے۔ اور گو ایک لمبا عرصہ ان کے اسلام قبول کرنے پر گزر چکا ہے۔ مگر تمدن کے لحاظ سے اور خاص کر نکاح بیوگان کے معاملہ میں اسی مقام پر کھڑی ہیں۔ جس مقام پر پہلے تھیں حالانکہ جب یہ لوگ اپنا نام مسلم رکھتے ہیں۔ تو مسلم تو وہ شخص ہے جو خدا کے حکموں کو مانتا ہے۔ پس انہیں چاہیئے کہ خُدا کے احکام کے آگے اپنی گردن ڈالدیں یہ لوگ اپنی جوان اور قابل شادی بیوگان کو یونہی بٹھائے رکھتے ہیں۔ اور ان کے نکاح کی طرف مطلق توجہ نہیں دیتے جو سراسر ظلم ہے۔ ملکی رواج کے ماتحت بیچاری بیوگان خود تو ایسا کر نہیں سکتیں۔ کہ مونہہ سے کہیں کہ ہمارے نکاح کردو پس یہ کام ذمہ وار اصحاب کو اپنے ذمہ لینا چاہیئے۔ اور اجتماعی صورت میں اسے سرانجام دینے کی کوشش کرنی چاہیئے آیت قرآنی وتوبوا الی اللہ جمیعا ایھا المومنون لعلکم تفلحون (نور) سے ثابت ہے۔ کہ بعض کاموں میں اجتماعی صورت میں کامیابی ہوتی ہے اور نکاح بیوگان کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے کہ جب تک قوم کے ذمہ وار لوگ اجتماعی طور پر کوشش نہ کریں گے۔ اس میں کامیابی مشکل بلکہ محال ہے۔

یہ امر بہت قابل تعجب ہے کہ لوگ بیوگان کے نکاح کی مخالفت کرتے ہیں۔ حالانکہ نکاح نہ کرنے کی صورت میں جو نقصانات ہوتے ہیں۔ وہ ظاہر و باہر ہیں۔ کئی قسم کی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ خاندانی ترقی رُک جاتی ہے۔ اور بعض عورتیں نہایت گندے افعال کا ارتکاب شروع کر دیتی ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ملکی رواج کے خلاف کرنے سے تو اتنی ناک نہیں کٹتی جتنی بعض اوقات نکاح نہ کرنے کی صورت میں بیماری اور دوسری خرابیوں کے پیدا ہونے سے کٹتی ہے۔ اور بعض اوقات تو بدنامی اس حد تک پہونچ جاتی ہے کہ جو ناک نرم سے بڑھ کر پھرتی ہے۔ اس کا کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ بہتر یہ ہوتا ہے کہ کاش اسلام کی تعلیم کے مطابق عمل کرتے۔ تو اس نوبت کو نہ پہونچتے۔ کسی نے سچ کہا ہے ؎

ہرچہ دانا کند کند نادان

لیک بعد از ہزار رسوائی

افسوس ہے کہ بیوگان کے نکاح نہ کرنے کا رواج اس قدر زور پکڑ گیا ہے کہ خود بیوہ عورتیں بھی اس کی مخالفت کرتی ہیں۔ اور نکاح کے لئے تیار نہیں ہوتیں۔ بلکہ اگر کوئی بیوہ عورت نکاح کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ تو اسے لعن طعن کرتی ہیں۔ یہ ایسا امر ہے۔ جس کا تدارک نہایت ضروریات سے ہے۔

اس زمانہ کے مصلح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مندرجہ ذیل الفاظ میں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ اور یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ یہ بدرسم مٹ رہی ہے۔ لیکن ابھی احمدیہ جماعت کے مخلصین جو ہر تحریک میں پیش پیش ہوتے ہیں کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ انہیں چاہیئے کہ بیوگان کے نکاح نہ کرنے کی بدرسم کے خلاف جلسے کریں۔ اور کمیٹیاں بنائیں۔ اور خدا کے حکم کے ماتحت بیوگان کی شادی کا انتظام کریں۔

حضور فرماتے ہیں۔

"اگر کسی عورت کا خاوند مرجائے تو گو وُہ عورت جوان ہی ہو۔ دوسرا خاوند کرنا ایسا بُرا جانتی ہے۔ جیسا کوئی بڑا بھاری گناہ ہوتا ہے۔ اور تمام عمر بیوہ رہ کر یہ خیال کرتی ہے۔ کہ میں نے بڑے ثواب کا کام کیا ہے۔ اور پاک دامن ہوگئی ہوں۔ حالانکہ اس کے لئے بیوہ رہنا سخت گناہ کی بات ہے۔ عورتوں کے لئے بیوہ ہونے کی حالت میں خاوند کر لینا نہایت ثواب کی بات ہے۔ ایسی عورت حقیقت میں بڑی نیک بخت اور ولی ہے۔ جو بیوہ ہونے کی حالت میں بُرے خیالات سے ڈر کر کسی سے نکاح کرے۔ اور نابکار عورتوں کے لعن طعن سے نہ ڈرے۔ ایسی عورتیں جو خدا اور رسول کے حکم سے روکتی ہیں۔ خود شیطان کی چیلیاں اور لعنتی ہیں۔ جن کے ذریعہ سے شیطان اپنا کام چلاتا ہے۔ جس عورت کو اللہ اور رسول اللہ صلعم پیارا ہے۔ اس کو چاہیئے کہ بیوہ ہونے کے بعد کوئی ایماندار اور نیک بخت خاوند تلاش کرے۔ اور یاد رکھے۔ کہ خاوند کی خدمت میں مشغول رہنا بیوہ ہونے کی حالت کے وظائف سے صدہا درجہ بہتر ہے۔"

(فتاوےٰ صفحہ ۱۴۱ و ۱۴۲)

اسی طرح ایک سوال کے جواب میں حضور علیہ السّلام فرماتے ہیں:۔

"بیوہ کے نکاح کا حکم اس طرح ہے۔ جس طرح کہ باکرہ کے نکاح کا حکم ہے۔ چونکہ بعض قومیں بیوہ عورت کا نکاح خلاف عزت خیال کرتی ہیں۔ اور یہ بدرسم بہت پھیلی ہوئی ہے۔ اس واسطے بیوہ کے نکاح کے واسطے حکم ہوا ہے۔ . . . . . . . ہاں اس بدرسم کو مٹا دینا چاہیئے۔ کہ بیوہ عورت کو ساری عمر بغیر خاوند کے جبراً رکھا جاتا ہے۔"

(بدر ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

خاکسار:۔ قمرالدین مولوی فاضل

# "احمدیت" کے چارٹ کے متعلق ایک ضروری اعلان

"الفضل" کی ایک گذشتہ اشاعت میں یہ اعلان کیا گیا تھا۔ کہ نظارت تعلیم وتربیت کی طرف سے ایک رنگین چارٹ شائع کیا گیا ہے۔ جس میں نماز مترجم۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی بعثت اور آپ کی تعلیم نیز جماعت احمدیہ کے امتیازی مسائل درج کئے گئے ہیں۔

یہ چارٹ احمدیہ مساجد میں لٹکانے کے لئے مفت ارسال کیا جائے گا۔ اور جماعتیں صرف محصول ڈاک ارسال کر کے اپنی مساجد کے لئے اسے مفت منگوا سکتی ہیں۔ مگر مساجد کے علاوہ گھروں میں لٹکانے کے لئے اسے قیمتاً دیا جائے گا۔ جو فی چارٹ ایک آنہ مقرر ہے۔ یہ ایک نہایت ہی مفید چارٹ ہے۔ جس میں احمدیت کی تعلیم کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے الفاظ میں پیش کیا گیا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اسے کثرت سے منگوا کر گھروں میں آویزاں کریں۔ اور ہر وقت اپنے پیش نظر رکھیں۔ علیحدہ علیحدہ منگوانے کی بجائے زیادہ تعداد میں اکٹھا منگوانا بہتر ہوگا۔ اس سے محصول ڈاک میں رعایت رہے گی ❊

ناظر تعلیم وتربیت سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

# مسئلہ نبوت از تحریرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۱)

## نبی اور رسول کی تعریف

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے مسئلہ نبوت پیش کرنے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے حضور کی تحریر سے یہ بتایا جائے کہ نبی کسے کہتے ہیں حضور "چشمۂ معرفت" صفحہ ۱۸۰ و صفحہ ۱۸۱ پر فرماتے ہیں "نبی اس کو کہتے ہیں۔ جو خدا کے الہام سے بکثرت آئندہ کی خبریں دے۔ مگر ہمارے مخالف مسلمان مکالمہ الٰہیہ کے قائل ہیں۔ لیکن اپنی نادانی سے ایسے مکالمات کو جو بکثرت پیشگوئیوں پر مشتمل ہوں۔ نبوت کے نام سے موسوم نہیں کرتے"

نبی کی اس تعریف کے لحاظ سے لفظ رسول بھی نبی کے ہم معنے ہے۔ چنانچہ حضور حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۰ و صفحہ ۳۹۱ پر فرماتے ہیں۔ "نبی سے مراد صرف اس قدر ہے کہ خدا تعالےٰ سے بکثرت شرف مکالمہ و مخاطبہ پاتا ہو۔ بات یہ ہے جیسا کہ مجدد صاحب سرہندی نے اپنے مکتوبات میں لکھا ہے۔ کہ اگرچہ اس امت کے بعض افراد مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ سے مخصوص ہیں۔ اور قیامت تک مخصوص رہیں گے۔ لیکن جس شخص کو بکثرت اس مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف کیا جائے۔ اور بکثرت امور غیبیہ اس پر ظاہر کئے جائیں وہ نبی کہلاتا ہے۔ اب واضح ہو کہ احادیث نبویہ میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ایک شخص پیدا ہوگا۔ جو عیسےٰ اور ابن مریم کہلائے گا۔ اور نبی کے نام سے موسوم کیا جائیگا۔ یعنے اس کثرت سے امور غیبیہ اس پر ظاہر ہوں گے کہ بجز نبی کسی پر ظاہر نہیں ہو سکتے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے فلا یظہر علےٰ غیبہ احداً الّا من ارتضیٰ من رسولٍ یعنے خدا اپنے غیب پر کسی کو پوری قدرت اور غلبہ نہیں بخشتا۔ جو کثرت اور صفائی سے حاصل ہو سکتا ہے۔ بجز اس شخص کے جو اس کا برگزیدہ رسول ہو"

اس حوالہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک طرف تو یہ فرمایا کہ کثرت امور غیبیہ پر اطلاع بجز نبی کوئی نہیں پا سکتا اور دوسری طرف قرآن مجید سے یہ استدلال فرمایا۔ کہ کثرت امور غیبیہ بجز برگزیدہ رسول کسی پر ظاہر نہیں کی جاتی۔ پس ثابت ہوا کہ اس لحاظ سے جو نبی ہوگا۔ رسول بھی ہوگا۔ اور جو رسول ہوگا نبی بھی ہوگا ایک ہی حقیقت کے لئے دو الفاظ دو حیثیتوں کے لحاظ سے ہیں۔ رسول کے معنے ہیں خدا کی طرف سے بھیجا گیا۔ اور نبی کے معنے ہیں۔ خدا کی تباتی ہوئی بہت سی خبریں بندوں تک پہنچانے والا

پس لفظ رسول کا استعمال خدا سے تعلق کی وجہ سے ہے۔ اور لفظ نبی کا استعمال بندوں سے تعلق کی وجہ سے اور یہ دونوں لفظ اظہار علی الغیب کے لحاظ سے ایک ہی شخصیت کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

## نبوت کی اقسام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "ہم نبی ہیں۔ ہاں یہ نبوت تشریعی نہیں جو کتاب اللہ کو منسوخ کرے۔ اور نئی کتاب لائے" (اخبار بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء صفحہ ۲)

حضور کے ان الفاظ سے ثابت ہے۔ کہ نبوت ایسی بھی ہوتی ہے جو تشریعی ہو۔ اور ایسی بھی جو تشریعی نہ ہو۔ قسم دوم یعنے غیر تشریعی نبوت کی مثال حضور اسی عبارت میں آگے یہ پیش فرماتے ہیں کہ "بنی اسرائیل میں کئی ایسے نبی ہوئے ہیں جن پر کوئی کتاب نازل نہیں ہوئی۔ صرف خدا کی طرف سے پیشگوئیاں کرتے تھے جن سے خدا کے دین کی شوکت و صداقت کا اظہار ہو" ان غیر تشریعی انبیاء میں سے خدا تعالےٰ کے رسول اور نبی حضرت عیسےٰ علیہ السلام بھی تھے ان کو کوئی نئی شریعت نہ دی گئی تھی۔ ان کی کتاب انجیل کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام الحکم ۲۷ جنوری ۱۹۰۳ء صفحہ ۹ پر فرماتے ہیں: "انجیل میں ہرگز کوئی شریعت نہیں۔ بلکہ تورات کی شرح ہے۔۔۔۔۔ جس طرح مسیح تورات کی شرح بیان کرتے تھے۔ ہم بھی قرآن شریف کی شرح بیان کرتے ہیں" تشریعی اور غیر تشریعی نبی میں مابہ الامتیاز یہ ہے کہ تشریعی نبی شریعت کے نئے احکام لاتا ہے۔ ہاں دونوں اقسام کے انبیاء کے لئے یہ ضروری ہے کہ کثرت سے پیشگوئیاں کریں۔ اور کثرت سے مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کا شرف پائیں۔ گویا نبی کیلئے نئی شریعت لانا شرط نہیں۔ پہلی شریعت پر عمل کرانے کے لئے بھی آسکتا ہے۔

## امت محمدیہ میں نبوت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "یہ ضرور یاد رکھو کہ اس امت کے لئے وعدہ ہے۔ کہ وہ ہر ایک ایسے انعام پائے گی۔ جو پہلے نبی اور صدیق پا چکے۔ پس منجملہ ان انعامات کے وہ نبوتیں اور پیشگوئیاں ہیں۔ جن کی رو سے انبیاء علیہم السلام نبی کہلاتے رہے۔ لیکن قرآن شریف بجز نبی بلکہ رسول ہونے کے دوسروں پر علوم غیب کا دروازہ بند کرتا ہے۔ جیسا کہ آیت لا یظہر علےٰ غیبہ احداً الّا من ارتضےٰ من رسولٍ سے ظاہر ہے۔ پس مصفّٰی غیب پانے کے لئے نبی ہونا ضروری ہے۔ اور آیت انعمت علیہم گواہی دیتی ہے کہ اس مصفّٰی غیب سے یہ امت محروم نہیں۔ اور مصفّٰی غیب حسب منطوق آیت نبوت و رسالت کو چاہتا ہے" (ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ صفحہ ۳)

اس حوالہ سے ثابت ہے کہ امت محمدیہ میں بھی نبوت کا انعام جاری ہے پھر فرمایا:-

"ہمارا مذہب تو یہ ہے کہ جس دین میں نبوت کا سلسلہ نہ ہو مردہ ہے یہودیوں۔ عیسائیوں۔ ہندوؤں کو جو ہم مردہ کہتے ہیں تو اسی لئے کہ ان میں اب کوئی نبی نہیں ہوتا۔ اگر اسلام کا بھی یہی حال ہوتا۔ تو پھر ہم بھی قصہ گو ٹھہرے۔ کس لئے اس کو دوسرے دینوں سے بڑھ کر کہتے ہیں۔ آخر کوئی امتیاز بھی ہونا چاہئے۔ صرف سچے خوابوں کا آنا تو کافی نہیں کہ یہ تو چوہڑے چماروں کو بھی آجاتے ہیں۔ مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ ہونا چاہیئے۔ اور وہ بھی ایسا کہ جس میں پیشگوئیاں ہوں۔ اور بلحاظ کمیت و کیفیت بڑھ چڑھ کر ہوں"

(اخبار بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء صفحہ ۳)

جب نبوت کا جاری ہونا اسلام کے زندہ ہونے کا ثبوت ہے تو پھر ہر قسم کی نبوت کو بند قرار دینا سخت غلطی ہے۔ ہاں اب اس قسم کا کوئی نبی نہیں آسکتا۔ جو شریعت اسلامیہ کو منسوخ کرنے کا اعلان کرے۔ یا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت سے روگردان ہو۔ اس قسم کے نبی کے آنے سے بے شک اسلام کی اور بانی اسلام علیہ السلام کی ہتک اور کسر شان ہے۔ اسلام کا اس سے کچھ باقی نہیں رہتا۔ بلکہ نعوذ باللہ اسلام کا تختہ ہی الٹ جاتا ہے۔ کیونکہ الیوم اکملت لکم دینکم کے مطابق شریعت مکمل ہوگئی۔ اب کسی جدید شریعت کی ضرورت نہیں۔ اور تمام بنی نوع انسان کے لئے قیامت تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی فرض کر دی گئی ہے۔ اب آپ کے ہی اتباع سے تمام روحانی انعام مل سکتے ہیں۔ اور کوئی روحانی انعام آپ کی پیروی کے بغیر نہیں مل سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:- "میری نبوت اور رسالت باعتبار محمدؐ اور احمدؐ ہونیکے ہے نہ میرے نفس کے رو سے۔ اور یہ انعام بحیثیت فنا فی الرسول مجھے ملا۔ لہٰذا خاتم النبیین کے مفہوم میں فرق نہ آیا۔ لیکن عیسےٰؑ کے اترنے سے ضرور فرق آئیگا" پھر فرمایا "جس کے ہاتھ پر اخبار غیبیہ منجانب اللہ ظاہر ہونگے بالضرور اس پر مطابق آیت لا یظہر علیٰ غیبہ کے مفہوم نبی کا صادق آئے گا۔ اسی طرح سے جو خدا تعالےٰ کی طرف سے بھیجا جائیگا اسی کو ہم رسول کہیں گے۔ فرق درمیان یہ ہے کہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد قیامت تک ایسا نبی کوئی نہیں جس پر جدید شریعت نازل ہو

یا جس کو بغیر توسط آنجناب اور ایسی فنا فی الرسول حالت کے جو آسمان پر اس کا نام محمد اور احمد رکھا جائے یونہی نبوت کا لقب عطا کیا جائے ومن ادعیٰ فقد کفر اس میں اصل بھید یہی ہے کہ خاتم النبیین کا مفہوم تقاضا کرتا ہے کہ جب تک کوئی پردہ مغائرت کا باقی ہے اس وقت تک اگر کوئی نبی کہلائیگا تو گویا اس مہر کو توڑنے والا ہوگا۔ جو خاتم النبیین پر ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اسی خاتم النبیین میں ایسا گم ہو کہ بباعث نہایت اتحاد اور نفی غیریت کے اسی کا نام پالیا ہو اور صاف آئینہ کی طرح محمدی چہرہ کا اس میں انعکاس ہو گیا ہو تو وہ بغیر مہر توڑنے کے نبی کہلائے گا پس باوجود اس شخص کے دعویٰ نبوت کے جس کا نام ظلی طور پر محمد اور احمد رکھا گیا پھر بھی سیدنا محمد خاتم النبیین ہی رہا۔" (ایک غلطی کا ازالہ صد ۳)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور توسط سے جس نبی کے آنے کا ذکر فرمایا ہے اور جس کے لئے دعویٰ نبوت کو جائز قرار دیا ہے وہ فی الواقع نبوت کے مقام پر پہنچتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں "خدا تعالیٰ کی مصلحت اور حکمت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے افاضہ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کے لئے یہ مرتبہ بخشا ہے کہ آپ کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہنچایا۔" (حقیقۃ الوحی صد ۱۵ حاشیہ)

امت محمدیہ میں نبوت کے متعلق تمام حقیقت خلاصۃً حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں یہ ہے کہ "اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے۔ مگر وہی جو پہلے امتی ہو۔" (تجلیات الٰہیہ صد ۲۵)

یا بالفاظ دیگر یہ کہ "نبوت گو بغیر شریعت ہو اس طرح پر تو منقطع ہے کہ کوئی شخص براہ راست مقام نبوت حاصل کر سکے۔ لیکن اس طرح پر ممتنع نہیں کہ م

تبلیغ اندرون ہند

# مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

## ادرحمہ

مولوی محمد الدین صاحب نے ۵ تا ۲۲ وفا پانچ مقامات کا دورہ کیا اور پانچ لیکچر دیئے چار درس دیئے ایک مناظرہ کیا۔ پانچ اشخاص کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی۔

## بارہ مولا کشمیر

مولوی غلام رسول صاحب نے ۲۳ تا ۳۱ وفا مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ کے ہمراہ دو مقامات کا دورہ کیا ستر اشخاص کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی۔ ۶ درس دیئے۔

## سندھ

مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ نے ۵ تا ۱۲ وفا۔ چار مقامات کا دورہ کر کے تین لیکچر دیئے۔ سات اشخاص کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی ایک معزز سکھ کو بعض اسلامی مسائل سے واقفیت بہم پہنچائی۔ قرآن کریم کا درس دیا گیا۔

## لائل پور

مولوی عبد القادر صاحب مبلغ نے ۱۵ تا ۲۵ وفا چار مقامات کا تبلیغی دورہ کیا دو لیکچر دیئے ایک مناظرہ کیا پانچ درس دیئے۔ پچاس اشخاص کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی۔ آٹھ اشخاص بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ توسیع و اشاعت الفضل کے لئے کوشش کی گئی۔

## کلکتہ

مولوی ظل الرحمن صاحب مبلغ نے ۸ تا ۲۲ وفا شہر کلکتہ کے مختلف حلقہ جات کا دورہ کر کے چار لیکچر دیئے ۱۶ اشخاص کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی۔

---

د۔ نبوت چاشِ نبوت محمدیہ سے مکتسب اور مستفاض ہو" (ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی صد ۷)

احقر۔ محمد عبد اللہ بی۔ ایس۔ سی لائل پور۔

قرآن کریم۔ حدیث شریف اور تذکرہ کا باری باری درس دیا۔

## میانی ڈوگراں

میاں محمد علی صاحب مبلغ نے ۱۵ تا ۲۹ وفا چار مقامات کا دورہ کیا دو لیکچر دیئے اڑتالیس اشخاص کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی تین درس دیئے۔

## حلقہ سول لائن لاہور

خاکسار اور مولوی محمد اسحٰق صاحب نے موضع کرسی پڑاں میں ۵ ـ ۶ وفا دو دو لیکچر دیئے اور حلقہ مذکور کے ۶ خدام الاحمدیہ کے ہمراہ موضع کھوڈ ہر ۱۳ ر

دفعہ کو تبلیغ کی۔

(محمد عمر دفتر ڈی۔ سی۔ لاہور)

## مین پوری فرخ آباد

مولوی فضل الدین نے ماہ وفا میں ۹ مختلف مقامات کا دورہ کیا سات تقریریں کیں۔ درس دیا۔ کئی احباب کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی اور پڑھنے کے لئے لٹریچر دیا۔

## برہمن بڑیہ بنگال

علاقہ مذکور کی چودہ جماعتوں کے ۴۳ انصار و خدام نے ۸۱ سے زیادہ مقامات کا دورہ کر کے ۵۰۳ اشخاص کو تبلیغ کی۔ اور پڑھنے کے لئے لٹریچر دیا۔

(سعید احمد برہمن بڑیہ بنگال)

(ناظم نشر و اشاعت)

# گورداسپور میں ایک متحدہ جلسہ

۲ اگست کو ۸½ بجے شب تحصیل والے تالاب پر ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا جس میں شہر اور دیہات کے لوگ بھی شامل ہوئے۔ سردار بھاگ سنگھ صاحب پلیڈر۔ پادری مکند لال صاحب۔ پنڈت بھاگیرتھی لال صاحب سناتن دھرم شیخ چراغ الدین صاحب ایڈووکیٹ۔ میاں افتخار الدین صاحب صدر کانگرس پراونشل کمیٹی اور ڈاکٹر عبد الرحمن آف موگا کی تقاریر ہوئیں۔ مقررین نے تمام مذاہب کے لوگوں کو آپس میں مل جل کر رہنے اور ایک دوسرے سے برادرانہ سلوک کے ساتھ پیش آنے کی تلقین کی۔ ساتھ ہی یہ نصیحت کی کہ وہ فرقہ وارانہ کشیدگیوں سے بچیں۔ پبلک نے ان تقریروں کو بہت پسند کیا۔

خاکسار عبد الرحمن سکرٹری اتحاد کمیٹی گورداسپور۔

ریویو

# میں افسانہ کیونکر لکھتا ہوں

اس عنوان سے حکیم محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نیرنگ خیال نے ایک کتاب حال میں شائع کی ہے۔ جو غالباً ہندوستان میں اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے۔ اس میں ہندوستان کے چند ایک مشہور افسانہ نگار اصحاب نے یہ بتایا ہے۔ کہ وہ کس طرح افسانہ لکھتے ہیں۔ افسانہ نویسی ایک نہایت مفید اور مؤثر چیز ہے۔ بشرطیکہ اسے خلاف تہذیب اور خلاف اخلاق باتوں سے ملوث نہ ہونے دیا جائے۔ اور نہ دماغی عیاشی کا سامان مہیا کیا جائے۔ بلکہ کوئی نہ کوئی معاشرتی یا اخلاقی یا مذہبی مقصد پیش نظر ہو۔ افسانہ نویسی کا شوق رکھنے والوں کے لئے مذکورہ بالا کتاب بہت مفید ہو سکتی ہے۔ اور اس سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

اس کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ اور ملنے کا پتہ:۔ دار الادب پنجاب بارود خانہ سٹریٹ لاہور۔

# ایک نہایت اہم نیلام

ڈگریدار

بھائی بھگوان سنگھ - ولد بھائی گوردت سنگھ مالک فرم بھگوان سنگھ گوردت سنگھ واقعہ کوپر روڈ امرتسر

بنام بھائی بلونت ولد بھائی ابجے سنگھ رام گڑھیا بیرون دروازہ ہال مالک پرل ٹاکیز - مدیون -

بذریعہ اس اشتہار کے ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے - کہ دو نہایت قیمتی جائیداد

بہ تفصیل ذیل واقع امرتسر بہ حسب الحکم جناب شیخ اعجاز احمد صاحب سب جج درجہ اول

باجرائے ڈگری ڈگری دار مبلغ ۵۶ ۷ ۶۲ روپے ایک آنہ ۳ - پائی برخلاف مدیون

مورخہ $\frac{8}{41}$ ۸ کو دس بجے صبح سے چار بجے شام تک برسر موقعہ اور مورخہ $\frac{8}{41}$ ۹ کو

۱۰ - بجے صبح سے چار بجے شام تک احاطۂ عدالت میں نیلام عام و فروخت کی جائیگی

جس کسی کو خرید کرنا منظور ہوں - بولی دے کر خرید کرے ۔

## تفصیل جائداد

(۱) منڈوہ ملکیتی مدیون بھائی بلونت سنگھ واقعہ بیرون دروازہ ہال المعروف نیو پرل ٹاکیز نمبرات خانہ شماری ۱۵۰۰ - تا ۱۵۱۵ مع دوکانات و چاہ و طویلہ و دیوار واحد ملکیت مدیون -

شمال مکانات لالہ ایشر داس - جنوب زمین میونسپل کمیٹی امرتسر - شرق دروازہ مکان و راستہ سرکار روڈ - غرب گندہ نالہ طول ۱۱۱ فٹ ۶ - ۱ انچ - عرض ۲۱۸ فٹ ۶ - ۱ انچ - عقب ۲۴۳ - فٹ - کرایہ ماہوار ۱۰۰۰ روپیہ ۔

نوٹ - منڈوہ ہذا پیشتر ازیں رہن بحق ڈگریدار منجانب مدیون بحق سردار گلاب سنگھ متوفی ولد سردار گوردت سنگھ جس کے وارثان سرجن سنگھ بالغ - گلزار سنگھ ہردیپ سنگھ کرتار سنگھ نابالغان ہیں) بالعوض مبلغ ۶۵۰۰۰ روپیہ علاوہ سود رہن ہے ۔

نوٹ ۲ - مطابق فیصلہ لالہ گوردت صاحب سب جج درجہ اول امرتسر جو حصہ مکان ۲۳ فٹ × ۱۱۰ فٹ جس کو نقشہ P.7 میں سرخ رنگ سے ظاہر کیا گیا ہے - نیلام سے مستثنےٰ قرار دیا جاتا ہے کیونکہ یہ ملکیت لالہ ایشر داس ولد لالہ بابل قوم کھتری ساکن امرتسر بازار سر کی بنداں قرار دیا جا چکا ہے - فیصلہ لالہ گوردت صاحب میں جس فیصلہ ہائیکورٹ کا حوالہ دیا گیا ہے - اس کی رو سے بلونت سنگھ مدیون کو جو حقوق راستہ یا دیگر easement حاصل ہیں - وہ حقوق بھی نیلام کیا شامل رہیں گے - نقل نقشہ بولی دہندگان ملاحظہ کر سکتے ہیں ۔

(۲) جائداد ۲ - ایک حویلی اڑھائی منزلہ نمبر خانہ شماری $\frac{919}{3}$ تا $\frac{946}{3}$ واقعہ امرتسر کٹڑہ جلے والیا ملکیتی سردار بلونت سنگھ شمال سڑک عام - جنوب دکان تیرتھ رام مشرق سڑک عام و دروازہ حویلی مغرب دکان کبیر سنگھ طول شمال ۶ انچ ۴ - ۱۵ فٹ - جنوب ۶ - ۷۷ انچ فٹ عرض مغرب ۱۲۲ فٹ - مشرق ۱۰ - انٹ کرایہ ماہوار ۴۰ روپے - المشتہر میاں عطاء اللہ بی اے - ایل ایل بی ہیڈر اینڈ کورٹ آکشنر - امرتسر

# کشمیر ریلیف فنڈ کا چندہ نفلی ہے

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اہل کشمیر کی بہبودی کے لئے اب بھی اسی طرح کام کر رہے ہیں - جس طرح پہلے وقت میں - گو اب کام اس مقدار اور اندازہ پر نہیں جو ابتداء میں تھا - مگر یہ بفضل خدا جاری ہے - چونکہ اس کی رپورٹ احباب کے سامنے نہیں لائی جاتی - اس لئے بعض دوست خیال کر لیتے ہیں - کہ کشمیر فنڈ کا چندہ اگر بند کر دیا جائے - تو کوئی ہرج نہیں - حالانکہ یہ چندہ بند کرنا بہت بڑے نقصان کا موجب ہے

پس جماعت احمدیہ کے احباب کو کشمیر فنڈ کے چندے کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے - کہ گو یہ نفلی چندہ ہے - اور ہے بھی ایک پائی فی روپیہ ماہوار آمد پر - جو کسی تھوڑی سے تھوڑی آمد والے پر بھی گراں نہیں گزر سکتا - کیونکہ سو روپے ماہوار تنخواہ پانے والے دوست کو صرف ۸/ دینے پڑتے ہیں - اس کے لئے یہ رقم کوئی بوجھ نہیں - مگر بعض احباب یاد نہ دلانے سے اسے بھول جاتے ہیں - مومن کو جب یاد دلایا جائے تو وہ اپنی غلطی تسلیم کر لیتا ہے - اور اس کی اصلاح کر لیتا ہے - چنانچہ علاقہ بمبئی کے ایک دوست جنہوں نے چند ماہ سے چندہ نہیں دیا تھا یاد دہانی پر لکھتے ہیں - میں نے سمجھا تھا - کہ اس چندہ کی اب ضرورت نہیں ہے - اس لئے میں وصیت کا چندہ تو باقاعدہ بھیجتا رہا - اور یہ میں نے بند کر دیا - مگر اب آپ کی طرف سے اطلاع آنے پر میں سمجھا - کہ "کشمیر ریلیف فنڈ" کا چندہ ادا کرنا بھی ضروری ہے اور ایک دوست نے مجھے کہا تھا - کہ جو شخص موصی ہو - اس کے لئے اور کسی چندے کے دینے کی ضرورت نہیں - اس لئے بھی میں اس چندہ کو بند کر بیٹھا - اب میں انشاء اللہ بقایا جو میرے ذمہ ہے - وہ اور جو ماہوار آتا ہے ادا کرتا رہونگا -

احباب کو یاد رکھنا چاہیئے - کہ کشمیر ریلیف فنڈ کا چندہ فرائض کے ساتھ نوافل کا درجہ رکھتا ہے - اور یہ قربانی ایسی ہے - کہ اس میں موصی اور غیر موصی کی کوئی شرط نہیں - ہر شخص کو دینا چاہیئے - کیونکہ نوافل فرائض کے ادا کرنے والوں کیلئے بھی ترقی کا باعث ہوتے ہیں - پس تمام احباب کو اس چندہ کے ادا کرنے کیلئے بھی پوری کوشش کرنی چاہیئے - اور ہر ماہ [illegible] ضرور کچھ نہ کچھ ادا کرتے رہنا چاہیئے ۔

[illegible] سکرٹری [illegible] قادیان

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

**لنڈن ۴ اگست۔** مسولینی نے ایک اخباری کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جرمنی اور اٹلی کے اتحاد کے مقابلہ میں امریکہ۔ برطانیہ اور روس متحد ہو گئے ہیں۔ محوری طاقتوں کو ان اتحادیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنی تیاریوں میں توسیع کرنی پڑے گی۔ مسولینی نے اپنی تقریر میں تسلیم کیا کہ روسی محاذ پر جرمن فوجیں بھاری نقصان برداشت کر رہی ہیں۔

**نیویارک ۴ اگست** ایک پناہ گزین جرمن افسر کے بیان کے مطابق جرمنی میں اس وقت درماندگی اور شکست کی وہی حالت پیدا ہو رہی ہے جو ۱۹۱۸ء میں شکست سے کچھ مدت پہلے پیدا ہوئی تھی۔ ایک مبصر نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ امریکن فوجی حلقوں کا خیال ہے کہ ہٹلر پر کاری ضرب پڑ چکی ہے اور اب وہ ختم ہو رہا ہے۔

**قاہرہ ۴ اگست۔** نازی پارٹی کے ایک سرکاری اخبار "شوارز کور" نے ایک مضمون میں لکھا ہے۔ کہ خدا کی عبادت (نعوذ باللہ) وہم باطل کے سوا اور کچھ نہیں۔ مذہبی روایات جنوں اور پریوں کے قصے ہیں۔ ہٹلر خدا کی روح بلکہ خود خدا ہے۔

**جموں ۴ اگست۔** ریونیو منسٹر نے اعلان کیا ہے۔ کہ آئندہ سے سرکاری ملازمین دیہاتی چوکیداروں سے کوئی بیگار نہ لیں۔

**یروشلم ۴ اگست** معلوم ہوا ہے کہ مکہ معظمہ میں بہت جلد بجلی اور پانی کی بہم رسانی کا انتظام کیا جائے گا۔ اس غرض کے لئے سعودی حکومت مصری حکومت سے گفتگو کر رہی ہے۔ تاکہ مصری ماہرین کے زیر اہتمام یہ کام شروع کیا جا سکے۔

**لنڈن ۵ اگست** آج تیسرے پہر برطانیہ کے سمندری محکمہ نے اعلان کیا۔ کہ انگریزی سمندری اور ہوائی جہازوں نے سارڈینیا کی بندرگاہوں اور فوجی مقامات پر حملے کئے۔ بحیرہ روم کے مغربی حصہ میں بھی اہم کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ جمعہ کے دن صبح کے وقت انگریزی جہاز سارڈینیا کی بندرگاہوں پر جا دھمکے اور جو اطالوی کشتیاں کھڑی تھیں۔ ان پر گولے برسا کر انہیں سخت نقصان پہنچایا۔ اس کے بعد ہوائی اڈہ پر حملہ کیا اور عمارتوں اور ہینگروں کو آگ لگا دی۔

**لنڈن ۵ اگست** آج دشمن نے سائپرس کے درمیانی علاقہ میں کچھ بم گرائے مگر ان سے کوئی زیادہ جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔

**لنڈن ۵ اگست۔** کل رات بھی جرمن ہوائی جہازوں نے برطانیہ پر کوئی سرگرمی نہیں دکھائی۔ صرف جنوب مغربی حصہ میں اکا دکا بم گرائے مگر ان سے نہ تو کوئی شخص مرا اور نہ ہی گھائل ہوا۔

**لنڈن ۵ اگست** مشرقی مورچہ کی لڑائی کی حالت میں کسی خاص تغیر کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ آج صبح روسی اعلان میں بتایا گیا۔ کہ لینن گریڈ اور سمالنسک کے درمیان گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے جرمن چاہتے ہیں کہ لینن گریڈ میں روس کو جنوب کی طرف سے کوئی کمک نہ پہنچ سکے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس جنگ میں کتنی جرمن فوج حصہ لے رہی ہے جھیل لڈوگا کے شمالی کنارہ میں جرمن فوجوں کی پیش قدمی رکی ہوئی ہے اور روسی اپنے ٹینکوں سے ان پر برابر حملے کر رہے ہیں سمالنسک کی لڑائی کے متعلق جرمن بہت ڈینگیں مار رہے ہیں اور کہتے ہیں۔ کہ روسیوں کے قدم اکھڑ چکے ہیں مگر روسیوں کا دعویٰ ہے کہ اس علاقہ میں ابھی لڑائی جاری ہے۔

**لنڈن ۵ اگست** برطانیہ کی طرف سے روس کو بہت سا سامان جنگ بھیجا جا رہا ہے۔ اس کے بدلہ میں روس بھی ایسی چیزیں بھیجے گا۔ جن کی برطانیہ کو لڑائی کے لئے ضرورت ہے۔

**واشنگٹن ۵ اگست** امریکہ کے نائب وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ روس اپنے بچاؤ کے لئے یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ سے زیادہ سے زیادہ سامان جنگ منگوا سکتا ہے۔ واشنگٹن میں رہنے والے روسی اس اعلان سے بہت خوش ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ روس اور یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کے سمجھوتہ کی میعاد ایک سال اور بڑھا دی گئی ہے۔ روس نے حکومت امریکہ سے درخواست کی ہے کہ اسے سامان جنگ پہنچانے میں اپنے جہازوں کے ذریعہ مدد دے حکومت روس کی اس درخواست پر امریکہ میں ہمدردانہ غور کیا جا رہا ہے۔

**لنڈن ۵ اگست** برطانیہ نے جاپان کے خلاف جو مالی قدم اٹھایا ہے اس کا جاپان پر بہت برا اثر پڑ رہا ہے حکومت برطانیہ اب اس بارہ میں ان ممالک سے بھی مشورہ کرنا چاہتی ہے جنہوں نے جاپان کا اقتصادی بائیکاٹ کیا ہوا ہے جاپان کا رویہ اس بات سے ظاہر ہو سکتا ہے کہ ایک مشہور جاپانی اخبار نے لکھا ہے۔ سیام کو یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ برطانیہ اور چین تینوں کی طرف سے خطرہ ہے اس لئے جاپان کا فرض ہے کہ وہ سیام کی آزادی کے تحفظ کے لئے کوشش کرے۔ اس اخبار نے یہ بھی لکھا ہے کہ جاپان مشرقی ایشیا میں نیا نظام قائم کرنے کا پختہ ارادہ کر چکا ہے اور جب تک ڈچ ایسٹ انڈیز کو بھی اس میں شامل نہ کر لیا جائے جاپان کی سکیم مکمل نہیں ہو سکتی۔

**ٹوکیو ۵ اگست** جاپانی انفارمیشن بیورو کی اطلاع ہے۔ کہ جاپان سیام کے سامنے بعض اقتصادی مطالبات رکھنے والا ہے۔

**ٹوکیو ۵ اگست** جاپانی جہازوں کو آسٹریلیا جانے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اسی طرح وہ جنوبی امریکہ کی طرف بھی نہیں جا سکتے۔

**واشنگٹن ۵ اگست** امریکن اخبارات نے اس خبر کو جلی عنوانات کے ساتھ شائع کیا ہے۔ کہ برطانیہ آرکٹک کے علاقہ میں حملہ کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ پٹسامو کے پاس بہت سے برطانوی جنگی جہاز اکٹھے ہو رہے ہیں۔ اور اگر برطانیہ نے حملہ کیا ہے تو اس کی کامیابی کی بہت بڑی امید ہے۔

**لنڈن ۵ اگست** روسیوں کا دعویٰ ہے۔ کہ انہوں نے سمالنسک کے علاقہ میں بہت سے جرمن سپاہی پکڑ لئے ہیں جتنے سپاہی پکڑے گئے ہیں وہ سب بوڑھے ہیں۔ چونکہ جرمن روسی لڑائی میں بکثرت کام آ چکے ہیں۔ اس لئے انہوں نے اب بوڑھوں کو جنگ میں دھکیل دیا ہے۔ یوکرائن میں جرمنوں کو کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ پچھلے دو دنوں سے روسیوں نے انہیں روک رکھا ہے۔

**شنگھائی ۵ اگست** جاپان کی بہت سی فوجیں ریل کے ذریعہ مانچوکو کے اندرونی علاقہ کی طرف جا رہی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جاپان جنوب کی طرف بڑھنے کا پختہ ارادہ کر چکا ہے۔

**کلکتہ ۵ اگست** ڈاکٹر ٹیگور جو کچھ دنوں سے بیمار ہیں ان کی حالت بگڑ گئی ہے اور سخت تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

**شملہ ۴ اگست** پنجاب پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی میٹنگ میں جائنٹ چیف سکرٹری نے بتایا۔ کہ گذشتہ سال کے دوران میں "احسان" "انقلاب" "شہباز" "زمیندار" اور "ہند" پانچ اخبارات کو آٹھ خاص جنگی نمبر شائع کرنے کے لئے ۳۳۹۰۹ روپے ۴ آنے دیئے گئے۔

**شملہ ۵ اگست** نیشنل ڈیفنس کونسل میں ریاستوں کے جو نمائندے لئے جائیں گے۔ ان میں نواب صاحب بہاولپور بھی ہیں۔

**سنگاپور ۵ اگست** برطانوی اور ہندوستانی فوج کے بہت سے دستے سنگاپور پہنچ گئے ہیں ان کے ساتھ انگریزی ہوائی بیڑہ کے ہواباز بھی آئے ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی